بلا لو پھر مجھے اے شاہ بحرو بر مدینے میں

امیر اہلسنت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری

بلا لو پھر مجھے اے شاہ بحر و بر مدینے میں
میں پھر روتا ہوا آؤں تیرے در پر مدینے میں

میں پہنچوں کوئے جاناں میں گریباں چاک سینہ چاک
گرا دے کاش مجھ کو شوق تڑپا کر مدینے میں

مدینے جانے والو جاؤ جاؤ فی امان اللہ
کبھی تو اپنا بھی لگ جائے گا بستر مدینے میں

سلام شوق کہنا حاجیو میرا بھی رو رو کر
تمہیں آئے نظر جب روضہ انور مدینے میں

پیام شوق لیتے جاؤ میرا قافلے والو
سنانا داستان غم میری رو کر مدینے میں

کہنا اذن مل جائے گر مدینے کا
کام بن جائے گا اس کمینے کا
بڑی غریبی ہے مجبور ہو گئے ہیں ہم تمہارے در سے بہت دور ہو گئے ہیں ہم
جو حکم ہو تو مدینے میں گھومنے آئیں دیار پاک کی دیوار چومنے آئیں
اگر حضور کے روزے کی دید ہو جائے قسم خدا کی غریبوں کی عید ہو جائے
حاجیوں کے بن رہے ہیں پھر قافلے یا نبی
پھر نظر میں پھر گئے حج کے مناظر یا نبی
آہ میرا کیا بنے گا گر نہ حج پر جا سکا
روح بھی رنجور ہو گی کس قدر پھر یا نبی

پیام شوق لیتے جاؤ میرا قافلے والو
سنانا داستان غم میری رو کر مدینے میں

میرا غم بھی تو دیکھو میں پڑا ہوں دور طیبہ سے
سکوں پائے گا بس میرا دل مضطر مدینے میں

www.nafseislam.com

بنے تبلیغ سنت تو جہاں رکھے مگر اے کاش
میں خوابوں میں پہنچتا ہی رہوں اکثر مدینے میں

وہاں اک سانس مل جائے یہی ہے زیست کا حاصل
وہ قسمت کا دھنی ہے جو گیا دم بھر مدینے میں

نہ دولت دے نہ ثروت دے مجھے بس یہ سعادت دے
تیرے قدموں میں مر جاؤں میں رو رو کر مدینے میں

چلو چوکھٹ پہ ان کی رکھ کے سر قربان ہو جائیں
حیات جاودانی پائیں گے مر کر مدینے میں

مدینہ اس لیے عطار جان و دل سے ہے پیارا
کہ رہتے ہیں میرے آقا میرے دلبر مدینے میں

www.nafseislam.com